پریس ریلیز

پیدائشی بچوں میں نابینا پن کی تشخیص کیلئے عالمی کونسل میں پاکستان سے پروفیسر محمد معین ممبر منتخب

پروفیسر آف امراض چشم ڈاکٹر محمد معین کی نامزدگی پی جی ایم آئی وجنرل ہسپتال کیلئے بڑا اعزاز ہے: پرنسپل کی مبارکباد

دنیا بھر کے معالجین سے مل کر بیماری کی وجوہات، روک تھام و علاج کیلئے مربوط اقدامات کرنا ہیں

ہزاروں بچوں کو بینائی دے کر اُن کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچایا جا سکے گا: ڈاکٹر محمد معین

کونسل نومولود بچوں میں آنکھوں کی بیماری کے علاج کیلئے درکار طبی آلات کی تیاری کو بھی فروغ دے گی: گفتگو

لاہور 14 ستمبر:۔۔۔۔۔ تنظیم برائے امراض چشم "ورلڈ آر او پی کونسل" نے دنیا بھر کے پیدائشی طور پر نابینا بچوں کی بروقت تشخیص وعلاج اور روک تھام کیلئے پاکستان سے پی جی ایم آئی اے ایم سی وایل جی ایچ کے معروف آئی سپیشلسٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد معین کو اپنا ممبر منتخب کرلیا ہے۔ پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے ڈاکٹر محمد معین کی اس عالمی تنظیم میں بطور ممبر نامزدگی پر مبارکباد دیتے ہوئے اسے نا صرف پاکستان بلکہ پی جی ایم آئی کے لئے ایک بڑا اعزاز قرار دیا ہے جو جنرل ہسپتال کے لئے بھی باعث فخر ہے۔ پرنسپل نے مزید کہا کہ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ اور امیر الدین میڈیکل کالج کی فیکلٹی اور سٹوڈنٹس کو عالمی سطح پر نمائندگی کا موقع ملتا رہتا ہے اور ایک مرتبہ پھر ڈاکٹر محمد معین کے باعث اس ادارے کی خدمات کا عالمی سطح پر اعتراف کیا گیا ہے جس سے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن ہوا۔

اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد معین کا کہنا تھا کہ متحدہ عرب امارات میں عالمی سطح پر ہونے والی کانفرنس میں میڈیکل ریسرچ اور سینئر ڈاکٹرز کے تجربات سے مستفید ہونے کا موقع ملنا خوش آئند امر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کا مقصد نونہالوں بالخصوص نومولود بچوں میں نابینا پن کی وجوہات کا پتہ چلانے، تحقیقی کام کو آگے بڑھانے، بیماری کی روک تھام، تشخیص وعلاج و دیگر امور کے لئے دنیا بھر کے ڈاکٹرز کے باہمی رابطے کے حصول کے لئے مربوط کوششیں اور اقدامات کرنا ہے۔ اسی طرح یہ کونسل نومولود بچوں میں آنکھوں کی بیماری کے علاج کے لئے درکار طبی آلات کی تیاری کو بھی فروغ دے گی۔ ڈاکٹر محمد معین کا کہنا تھا کہ "ورلڈ آر او پی کونسل" کے پلیٹ فارم سے پاکستان میں بچوں میں نابینا پن کی روک تھام کے لئے نئی راہیں کھلیں گی اور ہزاروں بچوں کو بینائی دے کر اُن کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچایا جاسکے گا۔ واضح رہے اس کونسل کے ممبران میں ایران، برازیل، جرمنی، چلی، تھائی لینڈ، نائجیریا، نیپال، میکسیکو، بنگلہ دیش، فلپائن، نیوزی لینڈ، کینیڈا اور تائیوان سے بھی ڈاکٹرز شامل ہیں جبکہ پانچویں عالمی کانفرنس میں مختلف ممالک سے طبی ماہرین نے شرکت کی اور آنکھوں کے امراض بالخصوص دنیا بھر کے بچوں میں پیدائشی طور پر نابینا پن کی بروقت تشخیص وعلاج اور اس کی روک تھام کے حوالے سے مختلف اقدامات پر غور کیا گیا۔

☆☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر محمد معین